نقد و نظر

نام کتاب: مولانا احتشام الحق تھانوی کی آپ بیتی
ترتیب و تہذیب: ڈاکٹر ابو سلمان شاہ جہان پوری
ناشر: مولانا احتشام الحق تھانوی اکادمی، کراچی
ملنے کا پتہ: مکتبہ شاہد ۱/۹ علی گڑھ کالونی، کراچی ۷۵۸۰۰
کاغذ، کتابت، طباعت، جلد، سرورق عمدہ
صفحات ۳۳۶۔ قیمت۔ /۱۵۰ روپے

مولانا احتشام الحق تھانوی مشہور عالم دین اور بہت اچھے مقرر اور خطیب تھے۔ تحریر و نگارش کا بھی صاف ستھرا ذوق رکھتے تھے۔ وہ ۲۶، مارچ ۱۹۸۱ء کو کراچی سے دہلی گئے۔ وہاں سے دیوبند، تھانہ بھون، سہارن پور اور مدراس کا سفر کیا۔ اس اثنا میں سیرۃ النبی کے موضوع سے متعلق مختلف مقامات پر تقریریں کیں۔ ۱۱۔ اپریل ۱۹۸۱ء کو نماز جمعہ کے بعد مدراس میں سیرت کا جلسہ ہونے والا تھا، جس میں انھوں نے تقریر کرنا تھی اور بے شمار مسلمان ان کی تقریر سننے کے لیے جلسہ گاہ میں جمع ہوگئے تھے۔ جلسے کے انعقاد سے چند گھنٹے پہلے صبح کے وقت ان کو دل کا دورہ پڑا اور وہ ہندوستان کے دوران سفر میں سفر آخرت پر روانہ ہوگئے۔ اسی رات ان کی میت مدراس سے کراچی لائی گئی اور صبح کو نشتر پارک میں ان کی نماز جنازہ ادا کی گئی۔ اب وہ جامع مسجد جیکب لائنز کے ایک گوشے میں آسودہ لحد ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مولانا مرحوم نے اپنی زندگی میں جو خدمات سرانجام دیں اور ان کا کاروان حیات مختلف اوقات میں جن جن منازل سے گزرا اس کی تفصیل زیر نظر کتاب میں خوب صورت انداز میں بیان کی گئی ہے۔ علاوہ ازیں جماعت اسلامی کے بارے میں ان کا جو نقطہ نظر تھا' اس کی وضاحت بھی اس کتاب میں کی گئی ہے۔ "مسلم لیگ کی تحریک پاکستان اور مولانا مودودی" کے عنوان سے شیخ محمد اقبال کا مضمون اپنے موضوع کے بہت سے معلومات کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ جماعت اسلامی کے متعلق شیخ صاحب ممدوح کے چند اور مضمون بھی کتاب میں درج ہیں۔ اس سلسلے میں شاہد حسین خاں کے دو مضمون' پروفیسر محمد سرور جامعی کا ایک مضمون اور مرتب کتاب ڈاکٹر ابو سلمان شاہ جہان پوری کے مضامین لائق مطالعہ ہیں۔

کتاب میں دور گزشتہ کے علمی' دینی اور سیاسی واقعات اور بعض تحریکوں کی تفصیلات فاضل مرتب نے خوب صورت طریقے سے یک جا کر دی ہیں۔ اس طرح یہ کتاب جہاں مولانا احتشام الحق تھانوی کی زندگی کے نشیب و فراز کی وضاحت کناں ہے' وہاں آزادی برصغیر سے پہلے کی اور بعد کی سیاسی تحریکات کے بارے میں بھی قارئین کو ضروری اور اہم معلومات فراہم کرتی ہے۔